سوال

(402) نماز ظہر اور عصر میں مقتدی صرف سورہ فاتحہ پڑھے یا

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

نماز ظہر اور عصر میں امام کے پیچھے مقتدی صرف سورہ فاتحہ پڑھنا چاہیے یا اس کے ساتھ اور سورت کو ملا کر پڑھنا چاہیے۔ بغیر سورہ فاتحہ کے مقتدی کے نماز ہوتی ہے یا نہیں ایک مولوی صاحب فرماتے ہیں۔ کے نماز مغرب اور عشاء اور فجر میں مقتدی صرف سورہ فاتحہ پڑھے۔ اور نماز ظہر اور عصر میں مقتدی کو سورہ فاتحہ اور کوئی سورت ملا کر اول دو رکعت میں پڑھنا چاہیے۔ بعد کی دو رکعت میں صرف سورہ فاتحہ آیا یہ بات صحیح ہے۔ یا غلط جواب عنایت فرمائیں۔ ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

سورہ فاتحہ کی تاکید تو مذید ہے۔ ایک حدیث میں فصاعدا کا لفظ آیا ہے۔ اس کے معنی میں علماء کا اختلاف ہے۔ بعض علماء نے سوائے فاتحہ کے اور سورت بھی مراد لی ہے۔ اسی لئے اگر اور سورت بھی پڑھے تو جائز ہے۔ خاکسار کے نزدیک ضروری جیسی فاتحہ ضروری ہے۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ ثنائیہ امرتسری

جلد 01 ص 587

محدث فتویٰ